اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 579:

تحقیقِ دعائے افطار:
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

تحقیقِ دعائے افطار: اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ!

افطار کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ ہی کے لیے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق پر افطار کیا۔

(سنن ابی داود، پُرنور دعائیں از شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہم)

بعض حضرات اس دعا پر مشتمل روایت کو ضعیف قرار دے کر افطار کے وقت اس دعا کو پڑھنے سے منع کرتے ہیں، حالاں کہ یہ غلط فہمی ہے، ذیل میں اس کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔

تحقیقِ دعا:

مذکورہ دعا سنن ابی داود میں موجود ہے:

٢٣٦٠- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ: «اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ». (باب الْقَوْلِ عِنْدَ الإِفْطَارِ)

اسی طرح یہ دعا ”السنن الصغریٰ للبیہقی، السنن الکبریٰ للبیہقی، شعب الایمان للبیہقی، مصنَّف ابن ابی شیبہ، معجم الصحابہ لابن القاسم البغوی اور الزہد لابن المبارک“ وغیرہ میں بھی موجود ہے۔

واضح رہے کہ یہ روایت معتبر ہے اور اس کے تمام راوی ثقہ اور معتبر ہیں۔ جہاں تک اس روایت کے مرسل ہونے کا تعلق ہے تو مرسل ہونا کوئی عیب نہیں، بلکہ جمہور کے نزدیک مرسل روایت حجت ہے۔ اس لیے محض مرسل ہونے کی بنیاد پر اس روایت کو ضعیف قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا بالکل درست بلکہ یہ مسنون دعاؤں میں سے ہے۔

- مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح:

١٩٩٤- (وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ) تَابِعِيٌّ يَرْوِي عَنْهُ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ الْكُوفِيُّ، ذَكَرَهُ

الطِّيبِيُّ (قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ) أَيْ دَعَا، وَقَالَ ابْنُ الْمَلَكِ: أَيْ قَرَأَ بَعْدَ الْإِفْطَارِ، وَمِنْهُ: (اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ) قَالَ الطِّيبِيُّ: قَدَّمَ الْجَارَّ وَالْمَجْرُورَ فِي الْقَرِينَتَيْنِ عَلَى الْعَامِلِ دَلَالَةً عَلَى الِاخْتِصَاصِ إِظْهَارًا لِلِاخْتِصَاصِ فِي الِافْتِتَاحِ وَإِبْدَاءً لِشُكْرِ الصَّنِيعِ الْمُخْتَصِّ بِهِ فِي الِاخْتِتَامِ. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مُرْسَلًا) قَالَ فِي «التَّقْرِيبِ»: مُعَاذُ بْنُ زُهْرَةَ، وَيُقَالُ أَبُو زُهْرَةَ مَقْبُولٌ مِنَ الثَّالِثَةِ، فَأَرْسَلَ حَدِيثًا فَوَهِمَ مَنْ ذَكَرَهُ فِي الصَّحَابَةِ، قَالَ مِيرَكُ: عِبَارَةُ أَبِي دَاوُدَ هَكَذَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ: بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَهُ، لَا يُقَالُ لِمِثْلِهِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ إِلَى آخِرِهِ، وَمُعَاذُ بْنُ زُهْرَةَ بْنِ حِبَّانَ فِي الثِّقَاتِ، وَانْفَرَدَ بِإِخْرَاجِ حَدِيثِهِ هَذَا أَبُو دَاوُدَ، وَلَيْسَ لَهُ سِوَى هَذَا الْحَدِيثِ اه قَالَ ابْنُ حَجَرٍ: وَهُوَ مَعَ إِرْسَالِهِ حُجَّةٌ فِي مِثْلِ ذَلِكَ، عَلَى أَنَّ الدَّارَقُطْنِيَّ وَالطَّبَرَانِيَّ رَوَيَاهُ بِسَنَدٍ مُتَّصِلٍ لَكِنَّهُ ضَعِيفٌ، وَهُوَ حُجَّةٌ أَيْضًا. (كِتَابُ الصَّوْمِ)

فائدہ: واضح رہے کہ ایک اور معتبر روایت میں افطار کے وقت یہ دعا بھی وارد ہوئی ہے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

ترجمہ: پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔

(سنن ابی داود حدیث: 2357)

اس حوالے سے بعض اہلِ علم فرماتے ہیں کہ مذکورہ دو دعاؤں میں سے پہلی دعا افطار سے پہلے جبکہ دوسری دعا افطار کے بعد پڑھی جائے۔

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

4 رمضان المبارک 1442ھ/ 17 اپریل 2021

03362579499